پیش رفت

انجمن خدام القرآن سندھ کے زیر اہتمام قرآن اکیڈمی کراچی میں

فہم قرآن کے دس ماہی کورس کا اجراء

دعوت رجوع الی القرآن کے کام میں پیش رفت کا ایک اہم مظہر

الحمد للہ کہ انسان نے جب پہلی مرتبہ اس دنیا میں قدم رکھا تو نور نبوت کی رہنمائی اسے میسر تھی۔ اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان قرآن حکیم میں بیان ہوئی ہے کہ وہ نور نبوت سے رہنمائی حاصل کرنیوالوں کا حامی و مددگار ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال کر لاتا ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت ۲۵۷) لیکن چونکہ ؎ "ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز۔ چراغِ مصطفویؐ سے شرارِ بولہبی" لہٰذا طاغوتی قوتوں نے انسان کو ہمیشہ روشنی سے تاریکی کی طرف کھینچنے کی کوشش کی ہے اور اس میں انہیں کسی قدر کامیابی بھی ہوتی رہی ہے، لیکن ربِّ کریم کی رحمت نے یہ گوارا نہ کیا کہ جس انسان کو اس نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اسے ہمیشہ کے لئے کفر کی تاریکیوں میں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دے، لہٰذا وہ انسانوں کے درمیان نہ صرف رسولوں کو مبعوث فرماتا رہا ہے بلکہ انہیں کتابوں اور صحیفوں کی شکل میں ہدایت ناموں سے بھی سرفراز کرتا رہا ہے۔ تا آنکہ خاتم النبین احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ ﷺ اس دنیا میں الہدیٰ اور دین حق لے کر مبعوث ہوئے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے :

> "وہ اللہ ہی تو ہے جو اپنے بندے (محمد ﷺ) پر صاف صاف آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔" (سورۃ الحدید، آیت ۹)

تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لانے کے اس عمل کو اس نے اپنی ذات تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ اپنے حبیب ﷺ کے علاوہ اپنی آخری کتاب یعنی قرآن کریم کو اس عمل کے لئے ذریعہ بنایا۔ بمصداق قرآنی :

> "ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا

کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اِذن سے ان کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے اور راہ راست کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔" (سورۃ المائدہ' آیت ۱۶)

ختمِ نبوت اور تکمیلِ رسالت کے بعد آج بھی ہم انسانوں کے لئے کفرو شرک اور بدعات کے اندھیاروں سے نکلنے کا واحد ذریعہ قرآن کریم ہم میں موجود ہے' ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کے مندرجات کو سمجھ کر عمل کے جذبے کے ساتھ پڑھا جائے۔ وقت نے ثابت کردیا ہے کہ آج بھی لوگوں کو قرآن کے ذریعہ ایمان کی دعوت دی جائے تو ان میں اس کے لئے تڑپ لازماً پیدا ہوتی ہے' لہٰذا جب انجمن خدام القرآن سندھ نے لوگوں کو اخباری اشتہارات کے ذریعہ فہمِ قرآن کے چالیس ہفتوں کے کورس میں شرکت کی دعوت دی تو ٹیلیفون کالوں کا تانتا بندھ گیا۔ ایک مکمل کورس ہونے کی بناء پر اگرچہ اس کا دورانیہ صبح ساڑھے آٹھ تا دوپہر ساڑھے بارہ بجے رکھا گیا تھا جس کی بناء پر اکثر ملازم پیشہ حضرات اس کورس میں شرکت سے قاصر رہے تاہم انٹرویوز کے نتیجے میں ۳۲ مرد اور ۱۸ خواتین کورس میں شرکت کے لئے کامیاب قرار دی گئیں۔

انٹرویو انجینئر نوید احمد صاحب نے جو نہ صرف اساتذہ میں شامل ہیں بلکہ اس کورس کے ڈائریکٹر بھی ہیں' اور عبدالواحد عاصم صاحب نے لئے۔ انجینئر نوید احمد خود بھی قرآن اکیڈمی میں منعقد ہونے والے پہلے قرآن فہمی کورس سے فارغ التحصیل ہیں' اور ایک اچھے مقرر اور عمدہ مدرس ہونے کے علاوہ دوبار رمضان المبارک میں صلوٰۃِ تراویح کے دوران دورۂ ترجمۂ قرآن کی تکمیل کا فریضہ سرانجام دے چکے ہیں۔ آپ تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر ۳ (لانڈھی کورنگی) اور تنظیم اسلامی ضلع جنوبی کے امیر بھی ہیں اور حال ہی میں انجینئرنگ کے پیشے کو خیرباد کہہ کر دین کی بہتر خدمت کی انجام دہی کے لئے انجمن خدام القرآن سندھ میں بحیثیت ہمہ وقتی کارکن آگئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایثار کو قبول فرمائے اور توشۂ آخرت بنائے۔ عبدالواحد عاصم صاحب تنظیم اسلامی کی کراچی کی سطح پر سینئر عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں اور خود بھی انجینئر نوید احمد کی طرح قرآن فہمی کے پہلے کورس میں شریک رہے ہیں۔ اور گزشتہ سال جب عوام کی سہولت کے لئے یہ پروگرام گلشن اقبال

میں واقع انجمن کے فلیٹ میں کیا گیا جہاں تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر ا کا دفتر بھی ہے تو انہوں نے اس پروگرام کی انتہائی کامیابی کے ساتھ نگرانی فرمائی۔

اسلامی سالِ نو کے پہلے روز یعنی یکم محرم الحرام ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۲ جون ۱۹۹۴ء کو اس پروگرام کا آغاز ہوا۔ انجمن کے صدر جناب زین العابدین صاحب نے سورۃ الرحمٰن، کی ابتدائی چار آیات کے حوالے سے اپنی افتتاحی تقریر میں مختصر طور پر انجمن کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور قرآن اکیڈمی کی تعمیر کے مختلف مراحل اور انجمن کے زیر اہتمام ہونے والے سابقہ دو کورسوں کی تفصیلات بتائیں۔ انہوں نے بعد ازاں جناب نوید احمد صاحب کو دعوت تقریر دی جنہوں نے سورۃ الانعام کی آیت ۱۲۲ کے حوالے سے اپنی گفتگو کا آغاز کیا اور کورس کی تفصیلات بتائیں۔ یہ کورس عربی گرامر' اس کے اجراء (applications)' منتخب نصاب اور تجوید کے علاوہ ملی شاعری پر مشتمل ہے۔ انہوں نے ہر ایک جزو کا مختصر تعارف کروایا اور کورس کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ پورے عزم کے ساتھ کورس کا آغاز کریں تاکہ دعوتِ قرآنی کا یہ حلقہ وسیع سے وسیع تر ہو۔

اس کے بعد شرکاء کا مختصر تعارف ہوا۔ ماشاء اللہ اس کورس میں ایک سے زائد فرموں کے مینجنگ ڈائریکٹرز (کاروباری طبقے سے)' ڈاکٹرز اور انجینئرز (پروفیشنل گروپ سے)' ریٹائرڈ پولیس افسر اور محکمہ دفاع کے ریٹائرڈ افسران کے علاوہ دوسرے افراد کی موجودگی یہ ثابت کر رہی ہے کہ انجمن کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے معاشرے کے فہیم عناصر نے بھرپور response دیا ہے۔ اس موقع پر یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ملک بھر میں اب تک کی قائم شدہ اکیڈمیوں اور قرآن کالج سے استفادہ کے نتیجے میں پچاس سے زائد اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان جن میں ڈاکٹرز' انجینئرز اور دوسرے شعبوں سے منسلک افراد شامل ہیں مدرسینِ قرآن کی حیثیت سے قرآن کے ذریعے ایمان کی اس دعوت کو عام کرنے میں مصروف ہیں' جس کے نتیجے میں اقامتِ دین کی جدوجہد کے لئے مسنون بیعت کی بنیاد پر تنظیم اسلامی اور نظام خلافت کے شعور اور برکات کو عام کرنے کے لئے تحریک خلافت پاکستان کا قیام عمل میں آچکا ہے جس میں دو ہزار سے زائد افراد شامل ہیں۔ اور یہ سب اللہ

تبارک و تعالیٰ کے اس انعام کا نتیجہ ہے جو اس پوری تحریک کو ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی رہنمائی کی صورت میں میسر ہے۔ اور یہ ان نعمتوں میں سے ایک ہے جو ہمیں "وَاِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا" کے مصداق اللہ جل شانہ کی جانب سے عطا ہوئی ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ!! (بقلم محمد سمیع، کراچی)

ڈاکٹر اسرار احمد

امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان

کی تازہ ترین تالیف

برعظیم پاک و ہند میں

اسلام کے انقلابی فکر کی تجدید و تعمیل

اور اس سے انحراف کی راہیں

شائع ہو گئی ہے — جس میں

- اسلام کے ابتدائی انقلابی فکر اور اس میں زوال کی تاریخ کے جائزے کے بعد
- علامہ اقبال کے ذریعے اس کی تجدید اور مولانا آزاد اور مولانا مودودی کے ہاتھوں اس کی تعمیل کی مساعی اور ان کے ماحصل، اور
- 'اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں ناگزیر تدریج اور اس کے تقاضوں' کے علاوہ
- اس فکر سے انحراف کی بعض صورتوں پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے —!

سفید کاغذ پر ۱۰۴ صفحات، مع دیدہ زیب ارڈ کور — قیمت فی نسخہ ۳۰/-